کیا مسیحی عقیدہ عقلی ہے؟

Dr.HeinzLycklama

heinz@osta.com

HeinzLycklama.com/apologetics

مسیحیت - ایک عقلی عقیدہ

- چشم دید گواہوں کی گواہی
- غلط فہمیوں کو دور کرنا
- ایمان کیا ہے؟
- سچائی کا ایک عقلی جسم
- تخلیق اسے سادہ بناتی ہے۔
- خدا کے وجود کے لیے مزید دلائل
- مابعد جدیدیت سے خطاب
- شکوک وشبہات سے خطاب
- Agnosticism سے خطاب کرنا

عنوانات / سوالات شامل ہیں۔

1. کیا آپ کی سچائی حقیقت سے ملتی ہے؟
2. یسوع کی معتبریت-کیا وہ خدا ہے؟
3. پیشن گوئیاں سچ ہوتی ہیں- مسیحی + دیگر
4. مسیح قبر سے جی اُٹھا–ثبوت کیا ہے؟
5. کیا بائبل خدا کا کلام ہے؟
6. کیا آثار قدیمہ بائبل کی تصدیق کرتا ہے؟
7. تخلیق Apologetics
8. کیا بائبل سائنسی اعتبار سے قابل اعتبار ہے؟
9. (اگر خدا سب سے محبت کرنے والا اور سب کچھ یوحنانے والا ہے) تو اتنا درد اور تکلیف کیوں ہے؟

مسیحی معافی کیوں؟

- 1 پطرس 3:15، "لیکن اپنے دلوں میں خُداوند خُدا کو مُقدّس کرو اور ہر اُس شخص کے دفاع کے لیے تیار رہو جو تجھ سے اُس اُمید کی وجہ پوچھے جو تم میں ہے، نرمی اور خوف کے ساتھ۔"
- متی 22:37، "تم خداوند اپنے خدا سے اپنے سارے دل، اپنی ساری یوحنا اور اپنی ساری عقل سے محبت رکھو۔"
- 1 تھسلنکیوں.5:21-22، "ہر چیز کی یوحناچ کرو؛ جو اچھا ہے اسے پکڑو ہر قسم کی برائی سے بچو۔"
- 2 کرنتھیوں 10:5، "دلیلوں اور ہر ایک اعلیٰ چیز کو جو خُدا کے علم کے خلاف اپنے آپ کو بلند کرتی ہے، ہر ایک خیال کو مسیح کی فرمانبرداری کے لیے اسیر کر دیتی ہے۔"

چشم دید گواہوں کی گواہی

نیا عہد نامہ عینی شاہدین

- نیا عہد نامہ مصنفین ان واقعات کے عینی شاہد (یا ریکارڈ شدہ) تھے جنہیں انہوں نے بیان کیا تھا۔
  - یوحنا 20:30-31، "اور واقعی یسوع نے اپنے شاگردوں کے سامنے اور بھی بہت سے نشانات کیے، جو اس کتاب میں نہیں لکھے گئے؛ لیکن یہ اس لیے لکھے گئے ہیں کہ تم یقین کرو کہ یسوع ہی مسیح، خدا کا بیٹا ہے، اور یہ کہ ایمان لا کر تمہیں اس کے نام میں زندگی ملے گی۔"
  - 2 پطرس 1:16، "کیونکہ جب ہم نے آپ کو اپنے خُداوند یسوع مسیح کی قدرت اور آنے کی خبر دی تھی تو ہم نے چالاکی سے تیار کی گئی کہانیوں کی پیروی نہیں کی، بلکہ اُس کی عظمت کے عینی شاہد تھے۔"

لوقا کے مطابق انجیل

- لوقا نے عینی شاہد کے بیانات درج کیے:
  - لوقا 1:1-4، "جیسا کہ بہت سے لوگوں نے ان چیزوں کی داستان ترتیب دینے کے لئے ہاتھ میں لیا ہے جو ہمارے درمیان پوری ہوئی ہیں، بالکل اسی طرح جو شروع سے گواہ اور کلام کے خادم تھے، انہیں ہمارے حوالے کیا، مجھے یہ بھی اچھا لگا کہ پہلے ہی سے تمام چیزوں کی مکمل سمجھ ہو گئی تھی، آپ کو ایک ترتیب سے لکھوں، بہترین تھیوفیلس، تاکہ آپ ان باتوں کی یقین یوحنا یں جن کی آپ کو تعلیم دی گئی تھی۔"

رسولوں کے اعمال

- لوقا نے عینی شاہد کے بیانات درج کیے:
  - اعمال 1:1-3، "میں نے پہلے بیان کیا تھا، اے تھیوفیلس، میں نے ان تمام چیزوں کا جو یسوع نے کرنا اور سکھانا شروع کیا، اس دن تک جب تک کہ وہ روح القدس کے ذریعے رسولوں کو احکام دے چکا تھا۔ جن کو اس نے چن لیا تھا، جن کے سامنے اس نے اپنے آپ کو اپنی تکلیف کے بعد زندہ رہنے کے لیے بہت سے ناقابلِ ثبوت ثبوتوں کے ذریعے پیش کیا، جو وہ چالیس دن تک دیکھے جاتے رہے اور خدا کی بادشاہی سے متعلق باتوں کا ذکر کرتے رہے۔"

رسولوں کے اعمال–2

- چند عینی شاہدین:
  - اعمال 1:9، "اب جب وہ یہ باتیں کہہ چکا تھا، جب وہ دیکھتے رہے، وہ اُٹھالیا گیا، اور ایک بادل نے اُسے اُن کی نظروں سے اُٹھالیا۔"
  - اعمال 2:22، "اے اسرائیل کے لوگو، یہ باتیں سنو: یسوع ناصری، ایک ایسا آدمی ہے جو خدا کی طرف سے معجزوں، عجائبات اور نشانوں کے ذریعے آپ پر ثابت ہوا جو خدا نے آپ کے درمیان اس کے ذریعے کیا، جیساکہ آپ خود بھی یوحناتے ہیں"
  - اعمال 10:39–42، "اور ہم ان تمام چیزوں کے گواہ ہیں جو اس نے یہودیوں کی سرزمین اور یروشلم دونوں میں کیے، جن کو انہوں نے درخت پر لٹکا کر قتل کیا۔ اُسے خُدا نے تیسرے دن زندہ کیا، اور اُسے کھلم کھلا دکھایا،..."

غلط فہمیوں کو دور کرنا

غلط فہمیاں دور ہو گئیں۔

- اندھا اعتماد – فکری خودکشی کرنا
- صرف مخلص رہو – جب تک کہ آپ اس پر کافی یقین رکھتے ہیں۔
- بائبل خرافات سے بھری ہوئی ہے – عینی شاہد؟
- تاریخ کا یسوع بے خبر ہے۔
- محبت کرنے والے مسیحیوں کو دوسرے مذہبی خیالات کو قبول کرنا چاہیے – رواداری بمقابلہ سچائی
- مجھے ایک فکری مسئلہ ہے – جہالت، فخر، یا اخلاقی مسائل

مجھے ایک فکری مسئلہ ہے۔

- جہالت
  - رومیوں 1:18-23، "کیونکہ خدا کا غضب آسمان سے انسانوں کی تمام بے دینی اور ناراستی پر نازل ہوتا ہے، جو سچائی کو ناراستی میں دبا دیتے ہیں، کیونکہ جو کچھ خدا کے بارے میں یوحنا جاتا ہے وہ ان میں ظاہر ہوتا ہے، کیونکہ خدا نے انہیں دکھایا ہے۔...."
  - متی 22:29، "یسوع نے جواب دیا اور اُن سے کہا، 'تم غلط ہو، نہ صحیفوں کو یوحناتے ہو اور نہ ہی خدا کی قدرت کو۔'
- فخر
  - یوحنا 5:40-44، "لیکن آپ میرے پاس آنے کو تیار نہیں ہیں تاکہ آپ کو زندگی ملے۔
- اخلاقی مسائل
  - یوحنا 3:19-20، "اور یہ سزا ہے کہ روشنی دنیا میں آگئی ہے، اور لوگوں نے روشنی کی بجائے تاریکی کو پسند کیا، کیونکہ ان کے اعمال برے تھے۔...

عالمی نظریاتی تقابل

- الحاد – عقیدہ کہ کوئی خدا نہیں ہے۔
- اگنوسٹک ازم – انسان خدا کا علم حاصل نہیں کر سکتا
- مابعد جدیدیت – تمام معنی اور سچائی رشتہ دار ہے۔
- شکوک – قابل اعتماد یا مطلق علم ناممکن ہے۔
- مشرقی تصوف – خدا یا حتمی حقیقت کا براہ راست علم فوری وجدان کے ذریعے حاصل کیا جا سکتا ہے

ایمان کیا ہے؟

ایمان کیا ہے؟

- عبرانیوں 11:1-3، "اب ایمان ان چیزوں کا مادہ ہے جس کی امید کی جاتی ہے، ان چیزوں کا ثبوت جو نظر نہیں آتی ہیں۔ کیونکہ اس سے بزرگوں نے اچھی گواہی حاصل کی۔ ایمان سے ہم سمجھتے ہیں کہ جہانوں کو خدا کے کلام سے بنایا گیا ہے، تاکہ جو چیزیں نظر آتی ہیں وہ نظر آنے والی چیزوں سے نہیں بنی تھیں۔"

پال کا ایمان

- II تیمتھیس 1:12-13، "اسی وجہ سے میں بھی ان چیزوں کو برداشت کرتا ہوں۔ اس کے باوجود میں شرمندہ نہیں ہوں، کیونکہ میں یوحنا تا ہوں کہ میں کس پر ایمان لایا ہوں اور مجھے یقین ہے کہ وہ اس دن تک اس بات کو برقرار رکھنے پر قادر ہے۔ صحیح باتوں کے نمونے کو مضبوطی سے پکڑو جو تم نے مجھ سے سنی ہیں، ایمان اور محبت میں جو مسیح یسوع میں ہے۔

مومن کا ایمان

- ہم کیا مانیں؟
- ہم جو مانتے ہیں اسے کیوں مانتے ہیں؟
- یسعیاہ 1:18، ”اب آؤ، اور ہم مل کر بحث کریں، “رب فرماتا ہے،...
- وہ کون سی سچائیاں ہیں جو ہمارے عقیدے کی تائید کرتی ہیں؟
- ہم کن سچائیوں سے جی رہے ہیں؟
- کیا مسیحیت عقلی ہے اور کیا یہ یوحنا جانچ پڑتال کا مقابلہ کر سکتی ہے؟

"Faith in Christianity is based on evidence."
Paul Little

مسیحی عقیدہ

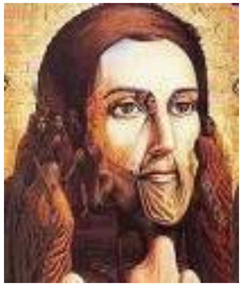

- مسیحی عقیدہ ایک ذہین ایمان ہے۔
- یہ کبھی بے عقل عمل پر مشتمل نہیں ہوتا جس کا حقیقت سے کوئی تعلق نہ ہو۔
- کیا یہ حقیقی ہے؟ کیا میری "سچائی" حقیقت سے ملتی ہے؟
- ہمیں مسیحیت کی تحقیق کرتے وقت اپنے دماغ کو استعمال کرنے کی ترغیب دی جاتی ہے۔
- متی 22:37، "یسوع نے اُس سے کہا، 'تو خُداوند اپنے خُدا سے اپنے سارے دِل، اپنی ساری یوحنا اور اپنی ساری عقل سے پیار کر۔'
- اپنے دماغ کو دروازے پر مت چھوڑیں۔

ہم سب ایمان سے جیتے ہیں۔

- ہمیں ڈاکٹر، گروسری اسٹور، اس شخص پر بھروسہ ہے جو ہم سے تاریخ مانگتا ہے۔
- ہمیں ریستوران میں کھانے پر یقین ہے۔
- ہمیں سائنسی طریقہ کار پر یقین ہے۔
- رشتے دوسرے شخص میں کسی نہ کسی حد تک یقین پر استوار ہوتے ہیں۔

ہمارے عقیدے کا مقصد

- مثال کے طور پر، نیاگرا فالس کے اوپر ایک تنگ رسی کے پار وہیل بارو میں سواری کریں۔
- ہمارا عقیدہ صرف اتنا ہی صحیح ہے جتنا اس چیز میں رکھا گیا ہے۔
- ہمارے عقیدے کا مقصد کچھ بھی ہو، ہمیں اس کی معتبریت کو یو حنا چنا چاہیے، تحقیق کرنی چاہیے اور حقیقت کو یو حنانا چاہیے۔

تمام چیزوں کی جانچ کریں۔

- 1 کرنتھیوں 10:15، "میں عقلمندوں سے بات کرتا ہوں۔ آپ خود فیصلہ کریں کہ میں کیا کہتا ہوں۔"
- 1 تھسلنکیوں 5:21، "ہر چیز کی یوحنا جانچ کرو؛ اچھی چیز کو مضبوطی سے پکڑو۔"
- 1 یوحنا 1:4، "پیارے، ہر ایک روح پر یقین نہ کرو، لیکن روحوں کو یوحنا چو، آیا وہ خدا کی طرف سے ہیں؛ کیونکہ بہت سے جھوٹے نبی دنیا میں جا چکے ہیں۔

سچائی کا ایک عقلی جسم

مسیحی عقیدے کی عقلیت

- مسیحیت کے بارے میں ہماری پیشگی سوچ کیا ہے؟
- ہم مسیحیت کے بارے میں کیا یوحنا تے ہیں:
  - حقائق سے بے خبر؟
  - کوئی غلط فہمی ہے؟
- مسیحیت کے بارے میں ہمارا نظریہ کیا ہے جس کی بنیاد "مسیحیوں پر عمل کرنے والے" کی مثالوں پر مبنی ہے۔
- ہمارا ثقافتی پس منظر کیا ہے؟

مذہبی تکثیریت

- مذہبی تکثیریت اور مابعد جدید سوچ لوگوں کو سوچنے کی طرف لے جاتی ہے:
- تمام مذاہب یکساں طور پر جائز ہیں۔
- مذہبی نظاموں کے درمیان تضادات مکمل طور پر قابل قبول ہیں۔
- مطلق سچائی موجود نہیں ہے۔

کیا مسیحیت کو معروضی طور پر آزمایا جا سکتا ہے؟

- "مذہبی دعوے جو معروضی طور پر پرکھے یو جانے سے قاصر ہیں بے معنی ہیں"
  - انتھونی فلپیوں، برطانوی سائنسدان جو 84 سال کی عمر میں دین پر یقین کرنے آئے تھے۔
- مسیحیت کے پاس یسوع مسیح کے اوتار اور جی اٹھنے کے تجرباتی ثبوت ہیں۔
  - یوحنا 20:14، "اب جب اس نے یہ کہا تو اس نے مڑ کر دیکھا اور یسوع کو وہاں کھڑا دیکھا، اور نہیں یوحناتی تھی کہ یہ یسوع ہے۔"

صحیفوں کی تلاش

- اعمال 17:11، "یہ تھیسلونیکا کے لوگوں سے زیادہ انصاف پسند تھے، اس لیے کہ انہوں نے پوری تیاری کے ساتھ کلام کو قبول کیا، اور روزانہ صحیفوں کو تلاش کرتے تھے کہ یہ معلوم کریں کہ آیا یہ چیزیں ایسی ہی ہیں۔"
  - بیریز
- مسیحی عقیدہ توثیق / یوحناچ کے لیے کھلا ہے۔
- غیر مسیحی کی حوصلہ افزائی کی جاتی ہے کہ وہ مسیح کے دعوؤں کو یوحناچنے اپنے دماغ کا استعمال کرے۔

@ Dr. Heinz Lycklama

صحیفوں کی جانچ کرنا

- بہت سے غیر ایمان والے ہیں جنہوں نے مسیحی عقیدے کو غلط ثابت کرنے کی کوشش کی ہے اور مسیحی بن گئے ہیں:
  - JoshMcDowell نے کتاب ""EvidenceThatDemandsaVerdict + دیگر لکھی۔
  - فرینک موریسن (ایک وکیل) نے کتاب لکھی "WhoRolledAwayThe Stone؟"
  - LeeStrobel(ایک صحافی) نے کتاب "TheCaseforChrist" + دیگر لکھی۔

سچائی کا ایک عقلی جسم

- بائبل انکشاف شدہ عقلی عمل کی اہمیت پر زور دیتی ہے۔
- یسوع نے اپنے شاگردوں پر اس بات پر زور دیا– متی۔ 22:37، "رب اپنے خدا سے اپنے سارے دل اور اپنی ساری یوحنا اور اپنی ساری عقل سے پیار کرو۔"
  - پورے شخص کو شامل کرتا ہے- دماغ، جذبات، مرضی
- پولوس رسول نے فلپیوں میں خود کو "انجیل کا دفاع اور تصدیق کرنے والے" کے طور پر بیان کیا۔ 1:7، یعنی اپنے ایمان کے لیے معافی مانگنا
  - س کا مطلب ایک واضح طور پر قابل فہم پیغام ہے جسے عقلی طور پر سمجھا اور اس کی تائید کی جا سکتی ہے۔

سچائی کا ایک عقلی جسم-2

- روشن خیالی اطمینان بخش فہم لاتی ہے جب سچائی کے عقلی جسم پر مبنی ہو۔
- 1 پطرس 3:15، "... ہر اس شخص کو دفاع کرنے کے لیے ہمیشہ تیار رہیں جو آپ سے اس امید کی وجہ پوچھے جو آپ میں ہے،..."
- مسیحی عقیدے کو ہمیشہ سچائی سے تشبیہ دی جاتی ہے۔
- سچائی غلطی کے برعکس ہے۔ 2 تھسلنکیوں 2:11، "اور اس وجہ سے خُدا اُن پر سخت فریب بھیجے گا، کہ وہ جھوٹ پر یقین کریں،..."
- اہم سوال یہ ہے کہ "کیا مطلق سچائی موجود ہے؟"

مسیحیت عقلی ہے۔

- اعمال 3:1، "جس کے سامنے اس نے اپنے آپ کو اپنے دکھوں کے بعد زندہ رہنے کے لیے بہت سے ناقابلِ ثبوت ثبوتوں کے ذریعے پیش کیا، جو وہ چالیس دن تک دیکھے گئے اور خدا کی بادشاہی سے متعلق باتوں کے بارے میں بات کرتے رہے۔"
- شک کرنے والے ایک ہی سوال بار بار پوچھتے ہیں۔
- حقیقی تلاش کا اجر ملے گا۔
- آپ اس پر یقین کر سکتے ہیں، کیونکہ مسیحیت عقلی ہے۔
- یوحنا 10:10، ”میں اس لیے آیا ہوں کہ وہ زندگی پائیں، اور وہ زیادہ کثرت سے پائیں۔“

تخلیق اسے سادہ بناتی ہے۔

تخلیق اسے سادہ بناتی ہے۔

- تخلیق تمام لوگوں کو اتنا علم فراہم کرتی ہے کہ وہ یوحنا سکیں کہ ایک خدا ہے۔
- رومیوں 1:19-20، "کیونکہ جو کچھ خدا کے بارے میں معلوم ہو سکتا ہے وہ اِن میں ظاہر ہے، کیونکہ خدا نے انہیں دکھایا ہے۔ کیونکہ دنیا کی تخلیق کے بعد سے ہی اُس کی پوشیدہ صفات واضح طور پر نظر آتی ہیں، جو بنائی گئی چیزوں سے سمجھی جاتی ہیں، یہاں تک کہ اُس کی ابدی قدرت اور خدائی، تاکہ وہ عذر کے بغیر ہیں۔"

خدا کی ہمہ گیریت اور قادر مطلق

- خدا کو حیاتیات، فزیالوجی، حیوانیات، کیمیا، نفسیات، ارضیات، طبیعیات وغیرہ کے تمام اسرار کا مکمل علم ہے۔
- ہم خدا کی ابدی قدرت اور الٰہی فطرت کو اس کی تخلیق میں دیکھتے ہیں۔

بڑی تصویر دیکھنا

- ہم خدا کے نقطہ نظر سے "بڑی تصویر" میں کیسے فٹ ہوتے ہیں یہ دیکھنے کے لیے "تسیل" کرتے ہیں۔
  - ہم کہاں سے آئے ہیں؟
  - ہم یہاں کیوں ہیں؟
  - جب ہم مر جاتے ہیں تو کیا ہوتا ہے؟

- اسٹیفن ہاکنگ نے "وقت کی مختصر تاریخ" میں کہا ہے کہ "اب اگر ہم صرف اس کی وجہ یو جانتے تو ہمارے پاس خدا کا دماغ ہوتا۔"
- خدا ہمیں اپنی کتاب میں جواب دیتا ہے۔

اخلاقی دھواں کی سکرین

- کچھ معاملات میں، اصل مسئلہ یہ نہیں ہے کہ لوگ یقین نہیں کر سکتے - یہ ہے کہ وہ یقین نہیں کریں گے۔
- یہ ایک اخلاقی مسئلہ ہے، کوئی فکری مسئلہ نہیں۔
- اگر اخلاقیات "احساس ماخوذ" ہے، تو کون قوانین بناتا ہے؟
- اگر مسیحیت صرف "احساس ماخوذ" ہے، تو یہ مضحکہ خیزی کی طرف لے جاتی ہے۔
- فریسی یقین کرنے کو تیار نہیں تھے۔
  - یوحنا 5:40، "لیکن تم میرے پاس آنے کو تیار نہیں ہو کہ تمہیں زندگی ملے۔"

اخلاقی اسموک اسکرینز–2

- اخلاقی وابستگی ذہن میں سمجھ پیدا کرتی ہے۔
  - یوحنا 7:17، "اگر کوئی اُس کی مرضی پر عمل کرنا چاہے تو وہ اِس عقیدہ کے بارے میں یوحنا لے گا کہ آیا یہ خُدا کی طرف سے ہے یا میں اپنے اختیار سے کہتا ہوں۔"
- پڑھے لکھے اور غیر پڑھے لکھے لوگ اس پر یقین نہیں کرنا چاہتے
- یقین بالآخر مرضی کا معاملہ ہے۔
- ہو سکتا ہے کہ ایک طالب علم کو اپنے سوالات کے تمام جوابات مل گئے ہوں، لیکن وہ مسیحی نہیں بنے گا کیونکہ "اس سے میرے رہنے کے طریقے خراب ہو جائیں گے۔"

شک نے دہشت گردی کی۔

- یوحنا سٹوٹ –"ہم کسی آدمی کے فکری تکبر کے سامنے نہیں جھک سکتے، لیکن ہمیں اس کی فکری سالمیت کو پورا کرنا چاہیے۔"
- اپنے ابتدائی سالوں میں ہم مسیحیت کے حقائق کو صرف اور صرف والدین، دوستوں اور پادریوں پر اعتماد اور بھروسے کی بنیاد پر قبول کرتے ہیں۔
- بعد میں ہم دوبارہ جائزہ لیتے ہیں کہ ہم خود اس تعلیم کے کتنے مالک ہیں۔

شک وشبہ دہشت گردی-2

- میں یوحنا تاہوں کہ انجیل سچ ہے کیونکہ
  - قیامت کے معروضی، خارجی، تاریخی حقائق
  - یسوع مسیح کا ساپیکش، اندرونی، ذاتی تجربہ جسے میں نے اپنی زندگی میں یوحنا اہے
- شک اور سوال کرنا معمول کی بات ہے۔
- مسیحیت کا مرکز سچائی پر ہے۔
  - یوحنا چ پڑتال کوئی خطرہ نہیں ہے۔

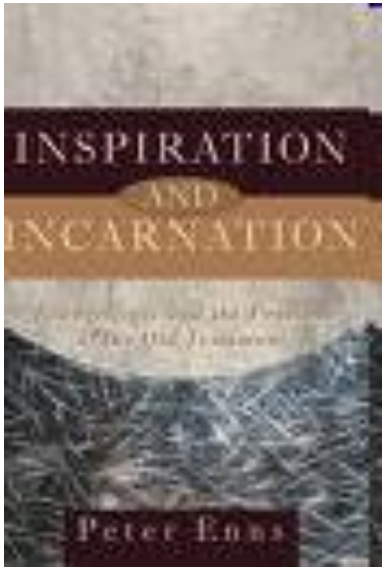

گھبراہٹ کے بٹن کو مت دبائیں۔

- ہمیں فوری جواب کی ضرورت نہیں ہے۔ تحقیق جواب دے سکتی ہے۔
- خُداوند نے ہر قابل فہم سوال پر اپنے ذہن کو پوری طرح سے ظاہر نہیں کیا ہے۔
- استثناہ 29:29، "پوشیدہ چیزیں رب ہمارے خدا کی ہیں، لیکن جو چیزیں ظاہر ہوتی ہیں وہ ہمارے اور ہماری اولاد کی ہیں"۔
- خُدا ہمیں اتنی معلومات دیتا ہے کہ ہم اپنے ایمان کی مضبوط بنیاد رکھ سکیں
- مسیحیت کی بنیاد معقول ایمان پر ہے۔

خدا کے وجود کے لیے مزید دلائل

خدا کے وجود کے دلائل

- "ان کے دلوں میں ابدیت"
- وجہ اور اثر کا قانون
- لامحدود ٹائم پلس چانس؟
- کائنات میں ترتیب اور ڈیزائن
- کائنات کی ایک شروعات تھی۔
- اخلاقی دلیل
- خدا نے محدود میں داخل کیا ہے۔
- بدلی ہوئی زندگیاں

کیا کوئی خدا ہے؟

- یہ سوال ہر سوچنے والے کو چیلنج کرتا ہے۔
- فکر اور عمل کے زیادہ نتائج کسی دوسرے بنیادی سوال کے جواب سے زیادہ خدا کے اثبات یا انکار کے بعد ہوتے ہیں۔
- کیا خدا ایک قوت ہے جس کی مخالفت کی جائے یا رب کی اطاعت کی جائے؟

ٹیسٹ ٹیوب میں خدا؟

- ہم سائنسی طریقے سے خدا کو ثابت نہیں کر سکتے
- ہم یہ ثابت نہیں کر سکتے کہ نپولین سائنسی طریقے سے جیتا تھا۔
- کوئی بھی تاریخ کو دوبارہ نہیں چلا سکتا
- صرف اس لیے کہ واقعات کو تکرار سے ثابت نہیں کیا جا سکتا اس کا مطلب یہ نہیں ہے کہ وہ واقع نہیں ہوئے۔

"ان کے دلوں میں ابدیت"

- دنیا کے سب سے دور اور دور دراز کے قدیم لوگوں میں خدا پر ایک عالمگیر عقیدہ رہا ہے۔
- اصل تصور ایک خدا کا تھا، جو خالق ہے۔
- قدیم ترین روایات ہر جگہ ایک اعلیٰ خدا (توحید) کو تسلیم کرتی ہیں۔
- واعظ 3:11 خدا کا حوالہ دیتا ہے "... ان کے دلوں میں ابدیت ڈالنا، ..."
  - پاسکل - ہر شخص میں "خدا کی شکل کا خلا"
  - آگستین - "ہمارے دل اس وقت تک بے چین ہیں جب تک کہ وہ تجھ میں آرام نہ کریں۔"

@ Dr. Heinz Lycklama

وجہ اور اثر کا قانون

- بغیر وجہ کے کوئی اثر پیدا نہیں ہو سکتا
  - جیسے پینٹنگ، دروازے پر نوٹ، انسان، کائنات
- ہم آخرکار ایک بے وجہ کی طرف آتے ہیں، جو خدا ہے۔
- برٹرینڈ رسل نے سوال کیا- "اچھا، خدا کو کس نے بنایا؟"
  - جواب کے بغیر "میرا پورا ایمان ٹوٹ گیا۔"
- خدا (خالق اور مبتدی) تعریف کے لحاظ سے ابدی ہے۔
  - غیر تخلیق شدہ، خود ساختہ
- ابدی ہونے کی وجہ سے، خدا اثر نہیں ہے۔ وہ بے سبب ہے۔

وقت + موقع؟

- کمپیوٹر ایک ذہین ڈیزائنر کے بغیر وجود میں نہیں آسکتا۔
- پرنٹ شاپ میں بندر لنکن کا "گیٹسبرگ ایڈریس" سیٹ نہیں کر سکتا
- کیا کائنات اپنی ناقابل یقین پیچیدگی میں اتفاقاً واقع ہو سکتی ہے؟
- آئن سٹائن نے خدا کو انسانی جسم کے ڈیزائنر کے طور پر تسلیم کیا، لیکن جہاں تک ہم یوحنا تے ہیں کسی ذاتی خدا میں کبھی یقین نہیں آیا۔
- کائنات / انسانی نسل - اتفاق سے یا مقصد اور ڈیزائن سے؟

امکان

- ایک نابینا شخص کو Rubik'sCube حل کرنے میں فی سیکنڈ ایک حرکت کرنے میں 1.35 ٹریلین سال لگیں گے–ناممکن!
- ایک پروٹین میں 200 امینو ایسڈز کی ایک زنجیر بنانا، جو زندگی کا بنیادی حصہ ہے، ناممکن ہو جائے گا!
- 747 بنانے والے کباڑ خانے سے طوفان کے پھوٹنے کا امکان ناممکن ہے!
- زندگی اتفاقاً پیدا نہیں ہو سکتی

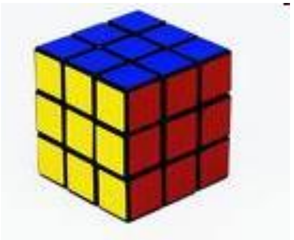

کائنات میں ترتیب اور ڈیزائن

- ٹی وی-"قدرتی انتخاب" یا خود اسمبلی؟
- ایسا لگتا ہے کہ کائنات سوچنا بوجھ کر بنائی گئی ہے۔
- زندہ ڈھانچے ذیلی نیوکلیئر ذرات سے بنے ہیں-سوالات اٹھاتے ہیں:
  - یہ ذرات کیسے پیدا ہوئے؟
  - ایک الیکٹران میں بالکل وہی برقی چارج اور ماس کیوں ہوتا ہے جو اس میں ہوتا ہے؟
  - روشنی اس رفتار سے کیوں سفر کرتی ہے جو وہ کرتی ہے؟
  - کس نے یا کس نے ثقلی "مسلسل" کی قدر کو ڈائل کیا؟

آرڈر اور ڈیزائن؟

- پانی، اور اس کی مخصوص خصوصیات کے بغیر، زندگی ممکن نہیں ہوگی۔
- پیلے، انگریز ماہر الہیات، نے ایک تمام حکیم خالق کے ثبوت کے طور پر آنکھ کی طرف اشارہ کیا۔
- ڈارون، TheOriginofSpecies میں، "یہ فرض کرنا کہ آنکھ، بہت سارے حصوں کے ساتھ مل کر کام کر کے قدرتی انتخاب سے بن سکتی ہے، ایسا لگتا ہے، میں آزادانہ طور پر اعتراف کرتا ہوں، اعلیٰ درجے میں مضحکہ خیز ہے۔"
- ڈیزائنر کو ڈیزائن پوائنٹس!

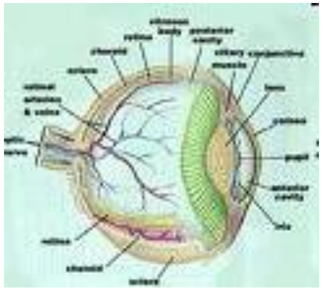

@ Dr. Heinz Lycklama

کائنات کی ایک شروعات تھی۔

- پیدائش 1:1، "شروع میں، خدا نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا۔"
- زبور 102:25، "پرانے زمانے سے تُو [خُداوند] نے زمین کی بنیاد رکھی، اور آسمان تیرے ہاتھوں کا کام ہیں۔"
- سیکولر سائنس دان اس خیال سے گریز کرتے ہیں کہ کائنات کی ایک شروعات تھی -اس کا مطلب ایک خالق ہے۔
- کائنات کی توسیع ایک آغاز کی حمایت کرتی ہے۔

سیکولر نظریات

- Hoyleetکی طرف سے تجویز کردہ مسلسل تخلیق / مستحکم ریاست کاماڈل۔al1948 میں
  - کائناتی مائکروویو پس منظر کی تابکاری((CMBRکی دریافت کی بنیاد پر60 کی دہائی میں ترک کر دیا گیا
- Oscillatoryماڈل1922 میں تجویز کیا گیا-کائنات کو پھیلانااور معاہدہ کرنا، غیر معینہ مدت تک دہرایایوحنا
  - اب کائناتی ماہرین کی طرف سے تعاون نہیں کیا گیا ہے۔
- بگ بینگ تھیوری1900 کی دہائی کے اوائل میں تجویز کی گئ:
  - بائبل سے مطابقت نہیں رکھتا
  - سنگین سائنسی مسائل ہیں۔

اس کی تخلیق اس کا ثبوت دیتی ہے۔

- زبور 19:1، "آسمان خدا کے جلال کا اعلان کرتے ہیں؛ آسمان اس کے ہاتھوں کے کام کا اعلان کرتے ہیں۔
- رومیوں 1:19-20، "خدا نے اسے واضح کر دیا ہے۔... کیونکہ دنیا کی تخلیق کے بعد سے ہی خدا کی پوشیدہ صفات–اس کی ابدی قدرت اور الٰہی فطرت–کو واضح طور پر دیکھا گیا ہے، جو کچھ بنایا گیا ہے اس سے سمجھا جا رہا ہے، تاکہ لوگ بغیر کسی عذر کے ہیں۔"

اخلاقی دلیل

- صحیح اور غلط کائنات کے معنی کا اشارہ کے طور پر
- کسی قانون یا منصفانہ کھیل کے اصول یا اخلاقیات کی اپیل
- اخلاقی شائستگی کیا ہے اس کے بارے میں بلٹ ان اتفاق
- ایک اخلاقی قانون کا مطلب ہے کہ ایک اخلاقی قانون دینے والا ہے۔
- کائنات کے پیچھے کوئی تو ہے۔

خدا-ایک آسمانی کِل جوائی؟

- ہم یہ نہیں یوحنا سکتے کہ خدا فطرت سے کیسا ہے۔
- ایوب 11:7، "کیا آپ خدا کی گہری چیزوں کو تلاش کر سکتے ہیں؟ کیا تم اللہ تعالیٰ کی حدود کو یوحنا سکتے ہو؟
- آئن سٹائن نے خدا کے بارے میں سوچا کہ ایک غیر شخصی قوت یا دماغ ہے۔

خدا واقعی کیسا ہے؟

- نظریہ کے نزدیک، خدا خالق اور حاکم ہے، اور خود کو ظاہر کرتے ہوئے اپنی تخلیق میں ذاتی طور پر شامل ہے
- Deist کے لئے، خدا نے دنیا کو تخلیق کیا اور پھر بھی اس میں دخل اندازی نہیں کی۔
- اگنوسٹک کے نزدیک، محدود لامحدود میں داخل نہیں ہو سکتا- پرندہ خلا میں نہیں اڑ سکتا
- خدا، لامحدود، محدود کو گھس سکتا ہے (انسان کو یہ بتانا کہ وہ واقعی کیسا ہے)

خدا نے محدود میں داخل کیا ہے۔

- عبرانیوں 1:1-2، "خدا، جس نے ماضی میں مختلف اوقات میں اور مختلف طریقوں سے نبیوں کے ذریعہ باپ دادا سے بات کی، ان آخری دنوں میں اپنے بیٹے کے ذریعہ ہم سے بات کی، جسے اس نے ہر چیز کا وارث مقرر کیا ہے، جس کو بھی اُس نے دنیا بنایا۔"
- خُدا کا مکمل الہام یسوع مسیح کی شخصیت میں انسانی تاریخ میں اُس کا داخلہ ہے۔
- ہم کیسے یوحنا تے ہیں کہ ایک خدا ہے اس کا بہترین اور واضح جواب یہ ہے کہ اس نے ہم سے ملاقات کی ہے۔

مسیح کا اوتار

- خُدا کی تصدیق یسوع مسیح کی پیدائش، زندگی، موت اور جی اُٹھنے سے ہوتی ہے۔
- یوحنا 1:14، "اور کلام جسم بن گیا اور ہمارے درمیان رہنے لگا، اور ہم نے اُس کا جلال دیکھا،..."
- یوحنا 1:18، "کسی نے بھی خدا کو کبھی نہیں دیکھا۔ اکلوتا بیٹا، جو باپ کی گود میں ہے، اُس نے اُس کا اعلان کیا ہے۔"
- یسوع یہ ظاہر کرنے کے لیے زمین پر آیا کہ خدا کون ہے اور وہ کیا ہے۔

کوائی کی وادی کے ذریعے

- "کوائی کی وادی کے ذریعے" کی کہانی، قیدی تقریباً یوحناوروں تک کم ہو گئے۔
  - قیدیوں نے نیا عہد نامہ پڑھنا شروع کر دی۔
  - گورڈن، ایک شکی پڑھنے کی قیادت کرتا ہے۔
  - بہت سے لوگ کافر تھے۔
  - قیدی محبت کی برادری میں بدل گئے۔
- یسوع میں خدا کی حقیقت کو ظاہر کرتا ہے۔

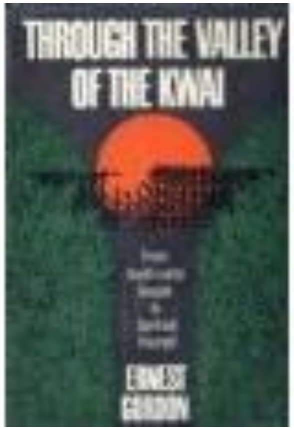

بدلی ہوئی زندگیاں

- خدا کے وجود کی حقیقت کا ثبوت
- آج مردوں اور عورتوں کی زندگیوں میں اس کی واضح موجودگی ہے۔
- تخلیق، تاریخ، عصری زندگی سے قائل ثبوت - ایک خدا ہے اور یہ کہ اس خدا کو کسی کے ذاتی تجربے میں یوحنا جا سکتا ہے۔

@ Dr. Heinz Lycklama

مابعد جدیدیت سے خطاب

مابعد جدیدیت سے خطاب

- مابعد جدیدیت کے اصول
  - حقیقت حقیقت سے مطابقت نہیں رکھتی
  - کوئی عظیم کہانی (عالمگیر سچائی) نہیں ہے جو تمام حقیقتوں کا حساب دے سکے۔
  - ہم خود کبھی بھی چیز کا سامنا نہیں کرتے ہیں۔
  - علم کی کوئی حتمی بنیاد نہیں ہے۔
  - معروضیت ایک وہم ہے۔
  - سچائی کسی کے نقطہ نظر پر منحصر ہے۔
- اخلاقی تھیزم --> جدیدیت --> مابعد جدیدیت

Postmodernism has replaced knowledge with i نیا عہد نامہerpretation

"سچائی" پر آراء

- اخلاقی تھیزم - خدا کی طرف سے مردوں اور عورتوں پر سچائی ظاہر کی گئی ہے۔
- جدیدیت - حقیقت کو استدلال اور منطقی اضافہ سے دریافت کیا جا سکتا ہے۔
- مابعد جدیدیت - سچائی معروضی طور پر موجود نہیں ہے۔ یہ ایک شخص کی ثقافت کی پیداوار ہے

The New Evidence That Demands a Verdict, *Josh McDowell*

"انسانی شناخت" پر آراء

- اخلاقی تھیزم – انسان روحانی اور مادی دونوں مخلوق ہیں، جو خدا کی صورت میں پیدا ہوئے لیکن گناہ کی وجہ سے گر گئے
- جدیدیت – انسان عقلی ہیں، روحانی نہیں، ایسے ہستی ہیں جو اپنے حواس کے ادراک کے مطابق اپنے وجود کی تعریف کر سکتے ہیں۔
- مابعد جدیدیت – انسان بنیادی طور پر سماجی مخلوق، ان کی ثقافت اور ماحول کی پیداوار ہیں۔

"دنیا" پر مناظر

- اخلاقی نظریہ – خدا اپنی زمین کا خالق، محافظ اور گورنر ہے اور اس نے انسانوں کو اس کے تابع کرنے اور اس کی دیکھ بھال کرنے کی ہدایت کی ہے۔
- جدیدیت – انسان زمین اور اس کے تمام اسرار کو فتح کر سکتا ہے اور اسے حاصل کرنا چاہیے۔
- مابعد جدیدیت – زمین پر زندگی نازک ہے، اور "فطرت پر انسانی فتح کے روشن خیالی کے ماڈل کو... کو زمین کے ساتھ تعاون کے ایک نئے رویے کو فوری طور پر راستہ دینا چاہیے"

"فکر اور زبان" پر آراء

- اخلاقی تھیزم –وجہ "حقیقت کے بارے میں حقیقت کو ظاہر کر سکتی ہے، لیکن اس کے علاوہ ایمان اور وحی کی بھی ضرورت ہے"
- جدیدیت –ہمارے ارد گرد کی زندگی اور دنیا کے بارے میں جوابات اور تفہیم کے لیے، لوگوں کو سائنسی طریقہ کار کے ذریعے صرف عقلی دریافت پر انحصار کرنا چاہیے اور مافوق الفطرت پر یقین کو مسترد کرنا چاہیے۔
- مابعد جدیدیت –سوچ ایک "سماجی تعمیر" ہے، زبان صوابدیدی ہے، اور ثقافت سے ماورا کوئی آفاقی سچائی نہیں ہے۔

"انسانی ترقی" کے بارے میں خیالات

- اخلاقی تھیزم–انسانی تاریخ ترقی نہیں کر رہی بلکہ نجات کی منتظر ہے۔
- جدیدیت–سائنس اور عقل کے استعمال سے انسانی ترقی ناگزیر ہے۔
- مابعد جدیدیت–چیزیں بہتر نہیں ہو رہی ہیں۔ اس کے علاوہ ترقی ایک جابرانہ مغربی تصور ہے۔

مابعد جدیدیت کا جواب

- مابعد جدیدیت خود کو شکست دینے والی ہے۔
- ہم چیز کو خود ہی یو حنا سکتے ہیں۔
- نمائندہ خط و کتابت کا پوسٹ ماڈرن ردیہ ظاہر کرنے میں ناکام ہے کہ سچائی حقیقت سے مطابقت نہیں رکھتی۔
- عملی تجربہ بتاتا ہے کہ ہم مصنف کے معنی نکالنے کے قابل ہیں کیونکہ یہ متن میں رسمی طور پر موجود ہے۔
- سچائی کسی کے نقطہ نظر پر منحصر ہونے کے بجائے معروضی ہے۔

شکوک وشبہات سے خطاب

شکوک وشبہات سے خطاب

- ڈیوڈ ہیوم کا شکوہ
  - ریاضی، سائنس اور مابعد الطبیعات کے تمام شعبوں کے علمی دعووں پر سوال اٹھایا
  - امکان پر مبنی عقائد کے لیے اجازت دی گئی، جو ہمارے تجربے سے بالاتر ہے۔
  - فطرت کی یکسانیت کے بارے میں کسی بھی قیاس کے خلاف
  - شامل کرنا معقول وجہ نہیں ہے، بلکہ تجربے کی یکسانیت کی بنیاد پر ملتے جلتے نتائج کی توقع کرنے کی عادت ہے۔

1711 - 1776

Skepticism – the belief that any reliable or absolute knowledge is impossible, and any aspects of the supernatural are unattainable by any individual.

شکوک و شبہات کے اصول

- تمام علم یا تو حواس یا خیالات پر غور و فکر کے ذریعے حاصل کیا جاتا ہے۔
  - حواس کے تاثرات سے ناقابل تردید ممکنہ نتائج
  - خود واضح سچائیوں سے اخذ کیے ہو جانے والے ضروری نتائج پر مبنی علم
- وجہ کا مشاہدہ نہیں کیا جا سکتا لیکن صرف رواج کی بنیاد پر یقین کیا جاتا ہے۔
  - یقینی طور پر نہیں ہو سکتے کہ آیا کوئی خاص وجہ اور اثر جڑا ہوا ہے۔
  - اثر سے کسی وجہ کے بارے میں حقیقت نہیں ہو سکتا

شکوک کا جواب دینا

- شکوہ خود کو شکست دینے والا ہے۔
  - کیا ہمیں شکوک و شبہات کا شکار ہونا چاہیے؟
- بیان "تمام علم حواس یا خیالات پر غور و فکر کے ذریعے حاصل کیا جاتا ہے" ان میں سے کسی سے بھی اخذ نہیں کیا گیا ہے۔
  - ہمارے ذہن کو خالصتاً حساس فیکلٹی تک محدود کر دیتا ہے۔
- ریڈیکل تجرباتی ایٹمتھیسزم (کوئی واقعات منسلک نہیں) خود کو شکست دینے والا ہے اور اتحاد اور تعلق کا مطلب ہے
  - اتحاد کا انکار کرتے ہوئے ایک متحد نفس فرض کیا جاتا ہے۔
- وجہ کا انکار خود کو شکست دینا ہے۔
  - انکار کے لیے سببی کنکشن کی ضرورت ہوتی ہے۔
  - حقیقت کے بارے میں کیا معلوم ہے معلوم نہیں کیا جا سکتا؟

Agnosticism سے خطاب کرنا

Agnosticismسے خطاب کرنا

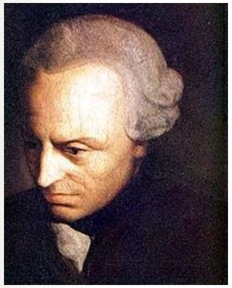

- امینیوئل کانٹ کی اگنوسٹک ازم
  - علم کا مواد ذہن سے تشکیل پاتا ہے۔
  - ہمارے علم اور حقیقت کے درمیان ایک ناقابل عبور خلیج ہے۔
  - کانٹ کی اگنوسٹکزم کا ایک کیپسول
- ImmanuelKaنیا عہد نامہ اس بات سے انکار کرتے ہیں کہ ہم یوحنا سکتے ہیں کہ حقیقت خود کیا ہے۔
- اگر ہم حقیقت کو نہیں یوحنا سکتے تو ہم حقیقت کو نہیں یوحنا سکتے

1724 - 1804

<u>Agnosticism</u> – the belief that man “either does n پرانا عہد نامہ know or cann پرانا عہد نامہ know. … In theology the theory is that man cann پرانا عہد نامہ attain knowledge of God.”

کانٹ کی علمیات

- علم مواد اور شکل پر مشتمل ہوتا ہے۔
  - علم کا مواد حسی تجربے سے فراہم کیا جاتا ہے۔
  - علم کی شکل / ساخت دماغ کے ذریعہ فراہم کی جاتی ہے۔
- علم کے دو ذرائع ہیں- احساس اور فہم
- کانٹ کا کہنا ہے کہ حقیقت کو یو جاننے کے لیے صرف دلیل کافی نہیں ہے۔
- علم کا مواد ذہن سے تشکیل پاتا ہے۔

ہمارے علم اور حقیقت کے درمیان ایک ناقابل عبور خلیج

- کانٹ کی علمیات ہمارے علم کی ایک حد کھینچتی ہے، اور حقیقت اس حد سے باہر ہے۔
- ہم حقیقت کو نہیں یوحنا سکتے کیونکہ ہم حقیقت کو نہیں یوحنا سکتے
- دماغ حدوں کو یوحنانے سے مطمئن نہیں ہے (جس سے آگے ہم حقیقت کو نہیں یوحنا سکتے)
- کانٹ حقیقت سے انکار نہیں کرتا بلکہ اسے ناواقف قرار دیتا ہے۔
- اس کا خیال تھا کہ حقیقی دنیا اور ظاہری دنیا میں فرق ہے۔

@ Dr. Heinz Lycklama

Agnosticism کا جواب دینا

- اگنوسٹک ازم خود کو شکست دینے والا ہے۔
  - دعویٰ کرتا ہے کہ حقیقت کے بارے میں تمام علم (یعنی سچائی) ناممکن ہے۔
  - اگنوسٹک ازم کو حقیقت کے بارے میں ایک سچائی کے طور پر پیش کیا جاتا ہے۔
  - کانٹ کا دعویٰ ہے کہ اس کے پاس علم ہے جسے وہ لاعلم قرار دیتا ہے۔
- ذہن کے زمرے حقیقت سے مطابقت رکھتے ہیں۔
  - بصورت دیگر Agnosticism غیر مستحکم ہے۔
  - جب تک حقیقی دنیا قابل فہم نہ ہو اس کے بارے میں کوئی بیان لاگو نہیں ہوتا

اگنوسٹک ازم کا جواب دینا–2

- جوہر کی کسی چیز کا اعلان کیے بغیر وجود کا اثبات ممکن نہیں۔
  - یعنی یہ اپنے آپ میں کیا ہے۔
- کانٹ کی علمیات حقیقت تک نہیں پہنچ سکتی کیونکہ یہ حقیقت سے شروع نہیں ہوتی
  - علم کا انحصار معلوم حقائق پر ہے۔
- کانٹ کے ابتدائی نتائج کی یقین کو سائنسی حقائق نے مسترد کر دیا ہے۔
  - ہمارا فیصلہ کرنے کا واحد طریقہ یہ ہے کہ آیا کوئی چیز حقیقت سے مطابقت رکھتی ہے ان ترجیحی زمروں کے مطابق نہ کہ حقیقت کے اپنے تجربے پر مبنی

مسیحیت-ایک عقلی عقیدہ

- سچائی خدا کی طرف سے ظاہر ہوتی ہے۔
  - اس کے کلام کے ذریعے خاص وحی
  - اس کی تخلیق کے ذریعے عام وحی
- ہم سچائی / حقیقت کو اس کے ذریعے پہچان سکتے ہیں:
  - خدا کا مکاشفہ—اس کا کلام اور تخلیق
  - ہمارے پانچ حواس
  - ہماری عقل کی طاقت
- ہمیں کافی ثبوت دیے گئے ہیں۔
- ہمارا ایمان حقائق پر مبنی ہے (احساس نہیں)

@ Dr. Heinz Lycklama

شکریہ!

II تیمتھیس 2:2، "اور وہ باتیں جو تم نے مجھ سے بہت سے گواہوں کے درمیان سنی ہیں، اُن کو وفادار آدمیوں کو سونپ دو جو دوسروں کو بھی سکھا سکیں گے۔"